



## سوال

(619) اب حسینی کا اس میں کوئی حق نہیں      رجع

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الله درین مرحوم 1۔ گنگو مرحوم 2۔ شیخ امامن مرحوم 2۔ مسماۃ عیدن مرحومہ 5۔ علی جان مرحوم 14۔ حسینی 11۔ مسماۃ امیرن مرحومہ 1۔ شہر الدین۔ جلال الدین خلیل اور صفراء 13۔ 14۔ 15۔ احمد ولی محمد بھجن محمدون۔ 17۔ 9۔ 8۔ 10۔

مرحوم جان علی اور شیخ امامن مرحوم دونوں نے مل کر مشترکہ روپیہ ہے۔ ایک جاندار خریدی کچھ زمانہ گزرنے کے بعد جان علی مرحوم نے شیخ امامن مرحوم کا روپیہ ادا کر دیا۔ اور جاندار اور تمام کمال بلاشکت غیر سلسلے قبضے میں کری۔ جان علی مرحوم کے کوئی اولاد نہیں نہ تھی۔ لہذا انہوں نے مسماۃ امیرن دختر خود کے نام وہ جاندار بھبھہ کر دی۔ جان علی مرحوم کی موت کے بعد مسماۃ عیدن بیوہ جان علی مرحوم نے پسہ یعنی کاغذات ہبہ مسمی حسینی کے پاس بطور امانت رکھ دی۔ کیونکہ مسماۃ امیرن کا شوہر قرار باز تھا۔ مسماۃ امیرن کی موت کے بعد مسماۃ عیدان اکثر حسینی سے کاغذات مانگتی تھی۔ لیکن حسینی موصوف بلطائف الحکیم ٹالد دیتا تھا۔ مسماۃ عیدن کی وفات کے بعد احمد پسر امیرن نے مالک جاندار ہونے کی حیثیت سے حسینی سے کاغذات طلب کئے جس کا جواب حسینی نے یہ دیا۔ کہ اس جاندار میں میرا بھی حصہ ہے۔ احمد ازروے شریعت مالک جاندار نہیں بن سکتا۔ مربانی فرمائرازروے شرع اس کی تقسیم کر دیجئے۔

(خاکسار احمد)

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

حسینی جان علی مرحوم کا پچاڑا بھائی ہونے کی وجہ سے عصہ ہے۔ اس لئے جان علی اگر ساری جاندار لوگوں کو بھبھہ نہ کر جاتا۔ تو لوگوں کا حصہ نصف ترک نکال کر باقی حسینی کو پہنچا مگر جان علی کے بھبھہ کر دینے سے وہ سارا مال مسماۃ امیرن کی طرف منتقل ہو گیا۔ اس کے بعد اس کے بھی احمد کی طرف انتقال ہوا ب حسینی کا کوئی حق نہیں۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب



جعفریان اسلامی  
الرئیسیہ  
مدد فلسفی

571 ص 2 جلد

محمد فتوی